ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.2 2024

# منسوباتِ رسول ﷺ : مرویات انس بن مالک کی روشنی میں

**Hafiz Abdullah:**

Mphil scholar Sheikh Zaid Islamic Centre PU Lahore

**Dr Haris Mubeen :**

Professor Sheikh Zaid Islamic Centre PU Lahore

## Abstract

*The life of the Prophet Muhammad ﷺ serves as a guiding light for Islamic history, culture, and everyday living. This research paper delves into the various aspects of the life of Prophet Muhammad ﷺ, specifically focusing on his practices related to clothing, food and drink, and modes of transportation, as narrated by Anas bin Malik, a close companion of the Prophet. The aim of this study is to provide insights and guidance to Muslims by highlighting the importance and relevance of these practices in their daily lives.The study explores the Prophet's ﷺ simplicity, cleanliness, and sense of modesty as reflected in his clothing, often recounted by Anas bin Malik. Numerous hadiths provide detailed descriptions of his attire, which included the qamis (tunic), imamah (turban), rida (cloak), and khuff (leather socks). It discusses the materials, colors, and styles of these garments and outlines the etiquettes and significance of wearing them.This section emphasizes the importance of moderation and health in the dietary habits of the Prophet ﷺ, as narrated by Anas bin Malik. It includes an analysis of his preferred foods, dining etiquettes, and prohibitions. The research highlights how the Prophet's ﷺ dietary practices were rooted in principles of nutrition and wellness, advocating for a balanced and wholesome diet.The study provides insights into the travel habits and modes of transportation used by the Prophet ﷺ, such as camels, horses, and mules, with detailed descriptions from Anas bin Malik. His practices related to clothing, diet, and transportation remain exemplary for Muslims today. Studying these aspects encourages Muslims to adopt simplicity, cleanliness, healthiness, and moderation in their lives. This research paper underscores the timeless relevance of the Prophet Muhammad's ﷺ lifestyle and how modern-day Muslims can incorporate these practices to lead more balanced and fulfilling lives.*

**Keywords** : Simplicity, Anas Bin Malik, Habits of the Holy Prohet

## تعارف

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی انسانیت کے لیے کامل نمونہ ہے۔ان کی عادات،اقوال،اور افعال مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کے لیے ان کے قریبی صحابہ کی روایات کو سمجھنا ضروری ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دس سال گزارے۔ان کا شماران صحابہ میں ہوتا ہے جنہوں نے بچپن سے لے کر جوانی تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی۔ آپ کی والدہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے آپؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لیے پیش کیا تھا۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.2 2024

اس طرح حضرت انس بن مالکؓ نے نبی کریم ﷺ کے قریب رہ کر ان کی عادات واطوار، پسند و ناپسند، اور روزمرہ کے معمولات کا گہرائی سے مشاہدہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو محفوظ کیا۔ ان کی روایات میں نبی کریم ﷺ کے منسوبات کے بارے میں بہت سی معلومات شامل ہیں۔ یہ اشیاء نبی کریم ﷺ کی سادگی، صفائی، اور عاجزی کی عکاسی کرتی ہیں اور مسلمانوں کو ان کی زندگی سے سبق سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

**انس بن مالکؓ تعارف**

آپؓ کا مکمل نام انسؓ بن نضر بن ضمضم بن زید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار ابو حمزہ انصاری خزرجی ہے۔ آپ کی والدہ بیعت عقبہ ثانی میں شامل تھیں اور جب رسول کریم ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو ان کی عمر دس سال تھی اور انہیں بطور خادم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور دس سال تک خدمت اقدس میں رہے۔ رسول کریم ﷺ نے ان کی جان، مال اور اولاد میں برکت کی دعا کی تھی۔ آپؓ 93ھ میں وصال کر گئے۔

**ملبوسات کے متعلق منسوبات**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کے بارے میں کئی روایات بیان کی ہیں، جن سے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کے انداز، سادگی اور پسند ناپسند کا علم ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایات سے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کے بارے میں ایک جامع تصویر ملتی ہے، جس میں سادگی، صفائی اور متانت کا عنصر نمایاں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کی عکاسی کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروکاروں کو بھی سادہ اور پاکیزہ لباس پہننے کی ترغیب دی۔

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:" كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ".([1])

"مجھ سے عبداللہ بن ابی الاسود نے بیان کیا، انہوں نے کہا ہم سے معاذ دستوائی نے بیان کیا، انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا، ان سے قتادہ نے اور ان سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کپڑوں میں یمنی سبز چادر پہننا بہت پسند تھی۔"

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" صَلَّى فِي بُرْدَةٍ حِبَرَةٍ"، قَالَ: أَحْسَبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا. (2)

[1]"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یمنی چادر میں نماز پڑھی اور غالباً اس کے دونوں پلوؤں میں گرہ لگالی تھی۔"

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ." أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالاَنِ". (3)

"ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا، کہا ہم سے ہمام نے بیان کیا، ان سے قتادہ نے اور ان سے انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چپل میں دو تسمے تھے۔"

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِنَعْلَيْنِ لَهُمَا قِبَالاَنِ، فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ" هَذِهِ نَعْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ". (4)

1

"مجھ سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا، کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی، انہیں عیسیٰ بن طہمان نے خبر دی، بیان کیا کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ دو جوتے لے کر ہمارے پاس باہر آئے جس میں دو تسمے لگے ہوئے تھے۔ ثابت بنانی نے کہا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے ہیں۔"

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَخْتُومًا، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ". (5)

"ہم سے علی بن جعد نے بیان کیا، کہا ہم کو شعبہ نے خبر دی قتادہ سے، انہوں نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ بیان کرتے تھے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ روم کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ وہ لوگ کوئی خط اس وقت تک قبول نہیں کرتے جب تک وہ سر بمہر نہ ہو، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ گویا دست مبارک پر اس کی سفیدی میری نظروں کے سامنے ہے۔ اس انگوٹھی پر ''محمد رسول اللہ'' کھدا ہوا تھا۔"

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا ، عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: " إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ، مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ "، قَالَ أَنَسٌ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ، وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى بِالْخِنْصِرِ.(6)

"ثابت سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یک مہر (یا انگوٹھی) کے بارے میں پوچھا تو (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) کہا: ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز آدھی رات تک مؤخر کی یا آدھی رات گزرنے کو تھی، پھر آپ تشریف لائے اور فرمایا: ''بلاشبہ (دوسرے) لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو چکے، اور تم ہو کہ نماز ہی میں ہو جب تک نماز کے انتظار میں بیٹھے ہو۔'' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا: جیسے میں (اب بھی) آپ کی چاندی سے بنی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں اور انھوں نے بائیں ہاتھ کی انگلی اٹھاتے ہوئے چھوٹی انگلی سے (اشارہ کیا کہ انگوٹھی اس میں تھی۔"

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ." أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ (7)

ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا، کہا ہم سے ہمام نے بیان کیا، ان سے قتادہ نے اور ان سے انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چپل میں دو تسمے تھے۔

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى ، قالا: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَي هُوَ الْأَنْصَارِيُّ ثم الزرقي ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ (8) ."

"طلحہ بن یحییٰ انصاری نے یونس سے، انھوں نے ابن شہاب سے، انھوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی پہنی، اس میں حبش کا نگینہ تھا، آپ اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.2 2024

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، قال: " كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا ". (9)

"عبداللہ بن وہب مصری نے کہا: مجھے یونس بن یزید نے ابن شہاب سے خبر دی، کہا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبش کا تھا۔"

قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ، وَزَادَنِي أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:" كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ وَفِي يَدِ عُمَرَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسَ، قَالَ: فَأَخْرَجَ الْخَاتَمَ فَجَعَلَ يَعْبَثُ بِهِ فَسَقَطَ"، قَالَ: فَاخْتَلَفْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَعَ عُثْمَانَ فَنَزَحَ الْبِئْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ. (10)

"امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا کہ مجھ سے امام احمد بن حنبل نے اتنا اور روایت کیا، کہا مجھ سے محمد بن عبداللہ انصاری نے، کہا کہ مجھ سے میرے والد نے، ان سے ثمامہ بن عبداللہ نے اور ان سے انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی وفات تک آپ کے ہاتھ میں رہی۔ آپ کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی پھر جب عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا تو وہ اریس کے کنویں پر ایک مرتبہ بیٹھے، بیان کیا کہ پھر انگوٹھی نکالی اور اسے الٹنے پلٹنے لگے کہ اتنے میں وہ (کنویں میں) گر گئی۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہم تین دن تک اسے ڈھونڈتے رہے اور کنویں کا سارا پانی بھی کھینچ ڈالا لیکن وہ انگوٹھی نہیں ملی۔"

**خوشبو**

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:" كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا". (11)

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشبو کی ایک ڈبیہ تھی جس سے آپ خوشبو لگایا کرتے تھے۔"

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقَوْمَسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ , وَالطِّيبُ، وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ". (12)

"انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا کی چیزوں میں سے عورتیں اور خوشبو میرے لیے محبوب بنادی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی۔"

**طعام کے بارے میں منسوبات**

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے پینے کے عادات واطوار کے بارے میں بہت سی احادیث روایت کی ہیں۔ ان روایات سے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے پینے کے طریقے اور ان کی پسند و ناپسند کا علم ہوتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایات سے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوراک اور ان کے کھانے کے آداب کے بارے میں بہت سی مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں، جن سے ہمیں سادگی، شکر گزاری، اور اعتدال کی تعلیم ملتی ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ , حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ , حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ , عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ , عَنْ الْحَسَنِ , عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ , قَالَ:" لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ , وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ ,

وَقَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِعًا وَلَبِسَ خَشِنًا" , فَقِيلَ لِلْحَسَنِ: مَا الْبَشِعُ؟ قَالَ: غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ إِلَّا بِجُرْعَةِ مَاءٍ. (13)

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اون کا لباس اور پیوند لگا جوتا پہن لیتے تھے اور فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موٹا کھایا اور موٹا پہنا۔ حسن بصری سے پوچھا گیا کہ موٹا کھانے سے کیا مراد ہے؟ جواب دیا: جو کی موٹی روٹی جو پانی کے گھونٹ کے بغیر حلق سے نیچے نہیں اترتی تھی۔"

حَدَّثَنَا محمد بن الحسن الواسطي وَهُوَ الْمُزَنِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ:" أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ، فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِمِكْتَلٍ وَاحِدٍ، وَأَنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ، قَالَ: فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُقْعٍ أَكْلًا ذَرِيعًا، فَعَرَفْتُ فِي أَكْلِهِ الْجُوعَ". (14)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیۃً کجھوریں آئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے ایک تھیلی سے تقسیم کرنے لگے، میں اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد تھا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہو گئے اور خود اکڑوں بیٹھ کر جلدی جلدی کھجوریں تناول فرمانے لگے جس سے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بھوک کا اندازہ ہوا۔"

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ إِسْحَاق بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:" أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ عَتِيقٍ، فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ يُخْرِجُ السُّوسَ مِنْهُ".(15)

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ پرانے کھجور لائے گئے تو آپ اس میں سے چن چن کر کیڑے (سرسریاں) نکالنے لگے۔"

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ:" بَعَثَتْ مَعِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , فَلَمْ أَجِدْهُ , وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ، فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا , فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ، قَالَ:" فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ، قَالَ: وَصَنَعَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ، وَقَرْعٍ، قَالَ: فَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ فَأُدْنِيهِ مِنْهُ، فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ، رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ , حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهِ". (16)

"انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ٹوکرا بھیجا، جس میں تازہ کھجور تھے، میں نے آپ کو نہیں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک غلام کے پاس قریب میں تشریف لے گئے تھے، اس نے آپ کو دعوت دی تھی، اور آپ کے لیے کھانا تیار کیا تھا، آپ کھا رہے تھے کہ میں بھی جا پہنچا تو آپ نے مجھے بھی اپنے ساتھ کھانے کے لیے بلایا، (غلام نے) گوشت اور کدو کا ثرید تیار کیا تھا، میں دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو بہت اچھا لگ رہا ہے، تو میں اس کو اکٹھا کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھانے لگا، پھر جب ہم اس میں سے کھا چکے، تو آپ اپنے گھر واپس تشریف لائے، میں نے (تازہ کھجور کا) ٹوکرا آپ کے سامنے رکھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے لگے اور آپ تقسیم بھی کرتے جاتے تھے، یہاں تک کہ اسے بالکل ختم کر دیا۔"

حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَتْ مَعَهُ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" فَقَبَضَ قَبْضَةً، فَبَعَثَ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ، ذَكَرَهُ إِمَّا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَكَلَ أَكْلَ رَجُلٍ يُعْرَفُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ". (17)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہ نے ایک تھالی میں کھجوریں رکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے ایک مٹھی بھر کر اپنی زوجہ محترمہ کو بھجوا دیں،

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.2 2024

پھر ایک مٹھی بھر کر دوسری زوجہ محترمہ کو بھجوادیں، پھر جو باقی بچ گئیں وہ بیٹھ کر اس طرح تناول فرمالیں اور اس سے معلوم ہوتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت ان کی تمنا تھی۔"

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْخِرْبِزِ". (18)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے ساتھ خربوزہ کھاتے ہوئے دیکھا۔"

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ:" إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ، قَالَ أَنَسٌ: فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ، قَالَ: فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ".(19)

"ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا، ان سے امام مالک نے، ان سے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ نے، انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ ایک درزی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی جو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کیا تھا۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں بھی گیا، میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیالہ میں چاروں طرف کدو تلاش کرتے تھے (کھانے کے لیے) بیان کیا کہ اسی دن سے کدو مجھ کو بھی بہت بھانے لگا۔"

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ"، قَالَ عَبَّادٌ: يَعْنِي: ثُفْلَ الْمَرَقِ. (20)

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ کو ثفل پسند آتا عبادنے کہا کہ ثفل سے مراد شوربہ ہے

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ , قَالَ: حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى , قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ , عَنْ ثَابِتٍ , عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ , فَقَالَتْ:" سَقَيْتُ فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ الشَّرَابِ: الْمَاءَ , وَالْعَسَلَ , وَاللَّبَنَ , وَالنَّبِيذَ"..(21)

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس لکڑی کا ایک پیالا تھا، جس کے بارے میں وہ کہتی ہیں کہ میں نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کا مشروب پلایا ہے: پانی، شہد، دودھ اور نبیذ"

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،" أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ، فَاتَّخَذَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ، قَالَ عَاصِمٌ: رَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ".(22)

"ہم سے عبدان نے بیان کیا' ان سے ابوحمزہ نے' ان سے عاصم نے' ان سے ابن سیرین نے اور ان سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پانی پینے کا پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹی ہوئی جگہوں کو چاندی کی زنجیروں سے جڑوالیا۔ عاصم کہتے ہیں کہ میں نے وہ پیالہ دیکھا ہے۔ اور اس میں نے پانی بھی پیا ہے۔"

**سواری کے متعلق منسوبات**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے بارے میں بھی متعدد احادیث روایت کی ہیں، جن سے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے عادات واطوار کا علم ہوتا ہے۔ یہاں چند اہم نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایات سے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے عادات واطوار کے بارے میں تفصیلی معلومات ملتی ہیں۔ ان روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواریاں سادہ، مضبوط اور مختلف قسم کی تھیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور عاجزی وانکساری کا مظاہرہ کیا۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.2 2024

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ، قَالَ حُمَيْدٌ:" أَوْ لَا تَكَادُ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى عَرَفَهُ، فَقَالَ: حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ"، طَوَّلَهُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (23)

" ہم سے مالک بن اسماعیل نے بیان کیا، کہا ہم سے زہیر بن معاویہ نے بیان کیا، ان سے حمید نے اور ان سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی جس کا نام عضباء تھا۔ کوئی اونٹنی اس سے آگے نہیں بڑھتی تھی یا حمید نے یوں کہا وہ پیچھے رہ جانے کے قریب نہ ہوتی پھر ایک دیہاتی ایک نوجوان ایک قوی اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی سے ان کا اونٹ آگے نکل گیا۔ مسلمانوں پر یہ بڑا شاق گزرا لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ دنیا میں جو چیز بھی بلند ہوتی ہے (کبھی کبھی) اسے وہ گراتا بھی ہے۔ موسیٰ نے حماد سے اس کی روایت طول کے ساتھ کی ہے، حماد نے ثابت سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:" قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا، فَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ مَعَهُ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ، فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي، وَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْهُمْ: وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَشَتَمَهُ، فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ، فَكَانَ بَيْنَهُمَا ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ"، فَبَلَغَنَا أَنَّهَا أُنْزِلَتْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا سورة الحجرات آية 9". (24)

ہم سے مسدد نے بیان کیا، کہا ہم سے معتمر نے بیان کیا، کہا کہ میں نے اپنے باپ سے سنا اور ان سے انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا، اگر آپ عبداللہ بن ابی (منافق) کے یہاں تشریف لے چلتے تو بہتر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے یہاں ایک گدھے پر سوار ہو کر تشریف لے گئے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم پیدل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ جدھر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزر رہے تھے وہ شور زمین تھی۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے یہاں پہنچے تو وہ کہنے لگا ذرا آپ دور ہی رہئیے آپ کے گدھے کی بو نے میرا دماغ پریشان کر دیا ہے۔ اس پر ایک انصاری صحابی بولے کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گدھا تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے۔ عبداللہ (منافق) کی طرف سے اس کی قوم کا ایک شخص اس صحابی کی اس بات پر غصہ ہو گیا اور دونوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا۔ پھر دونوں طرف سے دونوں کے حمایتی مشتعل ہو گئے اور ہاتھا پائی، چھڑی اور جوتے تک نوبت پہنچ گئی۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی تھی۔ «وإن طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فأصلحوا بينهما» ”اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔“

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ , حَدَّثَنَا جَرِيرٌ , عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ , عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ , قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" يَعُودُ الْمَرِيضَ , وَيُشَيِّعُ الْجِنَازَةَ , وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ , وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ , وَكَانَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ , وَالنَّضِيرِ عَلَى حِمَارٍ , وَيَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِرَسَنٍ مِنْ لِيفٍ , وَتَحْتَهُ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ".(25)

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت کرتے، جنازے کے پیچھے جاتے، غلام کی دعوت قبول کر لیتے، گدھے کی سواری کرتے، جس دن بنو قریظہ اور بنو نضیر کا واقعہ ہوا، آپ گدھے پر سوار تھے، خیبر کے دن بھی ایک ایسے گدھے پر سوار تھے جس کی رسی کھجور کی چھال کی تھی، اور آپ کے نیچے کھجور کی چھال کا زین تھا۔"

حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، وَحُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ، فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ، فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ، فَحَامَتْ الْبَغْلَةُ، فَقَالَ:" لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا، لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ".(26)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفید خچر پر سوار مدینہ منورہ میں بنو نجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہو رہا تھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے یہ دعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آواز سنادے۔"

**خلاصہ بحث**

حضرت انس بن مالکؓ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلیل القدر صحابی ہیں۔آپ کے بے پایاں کمالات میں سب سے نمایاں کمال نبی رحمت کا خادم خاص ہونا ہے۔ صحبت مصطفوی کے درمیان جہاں آپ کو کئی جہتوں کے اعتبار سے امتیازی خصوصیات حاصل ہیں وہیں پر ایک اہم کارنامہ کثیر تعداد میں نبی رحمت کی روایات آپ سے مروی ہونا بھی ہے۔اس اعتبار سے آپ تعلیمات مصطفیٰ ﷺ کے امین قرار پائے۔ زیر بحث مقالہ چونکہ منسوبات رسول کی ان جہات پر مشتمل ہے جو کہ سیدنا انس بن مالکؓ کے توسط سے امت مسلمہ کے علمی حلقوں تک رشد وہدایت کا سبب بنیں۔ نیز اس میں بیان کئے گئے مضامین کا بنیادی تقاضا کہ نبی رحمت ﷺ نے جن چیزوں کو استعمال کرنا اپنا شعار بنایا ان کے مطالعے کا عصر حاضر میں اہتمام ہو تاکہ معاصر عہد کی ضروریات زندگی کی تکمیل میں انہی ہدایات کو بنیادی ماخذ کے طور پر مدنظر رکھا جائے۔ جس میں ضروریات زندگی کی چند اشیاء کھانا پینا لباس چال وچلن طور واطوار زندگی گزارنے کا اسلوب اس کے علاوہ اور بھی چند نمایاں جہات ہیں جن کو نبی کریم ﷺ کے منہج کے مطابق بیان کیا گیا ہے تاکہ تاکہ منقطع ربط تعلیمات مصطفی ﷺ سے از سر نو متصل کیے جاسکیں۔ قارئین کی بہتر تفہیم کے تناظر میں حیات نبوی کے چند گوشوں کو سامنے لانے کی سعی کی گئی ہے۔ جس کی روشنی میں یہ بات نمایاں ہے کہ آپ ﷺ کی شخصیت میں ٹھہراؤ عوام الناس کے لیے خلوص ومحبت کھانے اور لباس کے اہتمام میں معتدل مزاج اور اس نے غیر ضروری تکلف سے گریز کرنا ، عجز انکساری کا بہترین مرقع، مذہب اور مکتب کی تفریق کیے بغیر محبت پر مبنی رویہ، یہ وہ چیزیں ہیں جو کہ آپ ﷺ کی شخصیت سے براہ راست طور پر منسوب ہیں علاوہ ازیں آپ ﷺ کے استعمال میں رہنے والے مختلف برتن اور ان میں سادگی کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ یہ کاوش سیرت سے شغف رکھنے والے طلباء کے لیے اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

---

## مصادر و مراجع

(1) البخاري، صحيح البخاري، كِتَابُ اللِّبَاسِ بَابُ البُرُودِ وَالحِبَرَةِ وَالشَّمْلَةِ، حدیث 5813، ج7، ص147

(2) احمد بن حنبل، المسند، حدیث 11945، ج19، ص12

(3) البخاري، صحيح البخاري، كِتَابُ اللِّبَاسِ، بَابُ قِبَالاَنِ فِي نَعْلٍ وَمَنْ رَأَى قِبَالًا وَاحِدًا وَاسِعًا، حدیث 5857، ج7، ص154

(4) البخاري، صحيح البخاري، كِتَابُ اللِّبَاسِ، بَابُ قِبَالاَنِ فِي نَعْلٍ وَمَنْ رَأَى قِبَالًا وَاحِدًا وَاسِعًا، حدیث 5858، ج7، ص154

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.2 2024

([5])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّیَرِ، بَابُ دَعْوَةِ الْیَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ، وَعَلَى مَا یُقَاتَلُونَ عَلَیْهِ، حدیث 2938، ج4، ص45

([6])مسلم، صحیح المسلم، کتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ، باب وَقْتِ الْعِشَاءِ وَتَأْخِیرِهَا، حدیث 640، ج1، ص443

([7])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ اللِّبَاسِ، بَابُ قِبَالَانِ فِي نَعْلٍ وَمَنْ رَأَى قِبَالًا وَاحِدًا وَاسِعًا، حدیث 5857، ج7، ص154

([8])مسلم، صحیح المسلم، کتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّینَةِ، باب فِي خَاتَمِ الْوَرِقِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ، حدیث 2094، ج6، ص187

([9])مسلم، صحیح المسلم، کتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّینَةِ، باب فِي خَاتَمِ الْوَرِقِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ، حدیث 2094، ج3، ص1658

([10])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ اللِّبَاس، بَابُ هَلْ یُجْعَلُ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ، حدیث 5879، ج7، ص158

([11])ابوداؤد، السنن، کتَابُ التَّرَجُّلِ، باب مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ الطِّیبِ، حدیث 4162، ج4، ص76

([12])نسائی، السنن، کتاب عشرة النساء، بَابُ حُبِّ النِّسَاءِ، حدیث 3391، ج8، ص146

[13]ابن ماجہ، السنن، کتاب الأطعمة، بَابُ خُبْزِ الشَّعِیرِ، حدیث 3348، ج2، ص1111

([14])احمد بن حنبل، المسند، حدیث 13101، ج20، ص374

([15])ابوداود، السنن، کتَابُ الْأَطْعِمَةِ، باب فِي تَفْتِیشِ التَّمْرِ الْمُسَوِّسِ عِنْدَ الْأَكْلِ، حدیث 3832، ج20، ص374

([16])ابن ماجہ، سنن، کتاب الأطعمة، بَابُ الدُّبَّاءِ، حدیث 3303، ج2، ص1098

([17])احمد بن حنبل، المسند، حدیث 13843، ج21، ص336

([18])احمد بن حنبل، المسند، حدیث 12460، ج7، ص68

([19])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ الْأَطْعِمَةِ، بَابُ مَنْ تَتَبَّعَ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ مَعَ صَاحِبِهِ، إِذَا لَمْ یَعْرِفْ مِنْهُ كَرَاهِیَةً، حدیث 5379، ج7، ص68

([20])احمد بن حنبل، المسند، حدیث 13300، ج21، ص26

([21])نسائی، السنن، کتاب الأشربة، باب: ذِكْرُ الْأَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ، حدیث 5753، ج8، ص335

([22])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ فَرْضِ الْخُمُسِ، بَابُ مَا ذُكِرَ مِنْ دِرْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعَصَاهُ، وَسَیْفِهِ وَقَدَحِهِ، وَخَاتَمِهِ، حدیث 3109، ج4، ص83

([23])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّیَرِ، بَابُ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، حدیث 2872، ج4، ص32

([24])البخاری، صحیح البخاري، کتَابُ الصُّلْحِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الإِصْلاَحِ بَیْنَ النَّاسِ حدیث 2691، ج3، ص183

([25])ابن ماجہ، السنن، کتاب الزہد، بَابُ الْبَرَاءَةِ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعِ، حدیث 4178، ج2، ص4178

([26])احمد بن حنبل، المسند، حدیث 12553، ج20، ص25